سَبَإ

(Saba)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

1	الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ
	حاکمیت صرف مملکت الہیہ ہی کی ہے کہ جس کا اختیار حکومت اور عوام پر محیط ہے اور مکافات عمل بھی اسی کی حاکمیت کے تحت ہے۔اور وہ باخبر حکمت والا ہے
2	يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۚ وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ
	مملکت الہیہ جانتی ہے جو عوام میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو حکومت کی طرف سے عطا ہوتا ہے اور جو اس میں عروج پاتا ہے اور وہ باحفاظت رحم کرنے والی ہے۔
3	وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ۖ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عَالِمِ الْغَيْبِ ۖ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ

	اور کافر کہتے ہیں کہ ہم پر تصادم کی گھڑی نہیں آئے گی۔۔۔ کہہ دو۔۔۔کیوں نہیں۔۔ میرا نظام ربوبیت گواہ ہے کہ وہ جو ہر ڈھکی چھپی کا علم رکھنے والا ہے لازماً تصادم کو تم پر لائے گا۔ اس سے حکومت اور عوام کی ذرّہ برابر چیز غائب نہیں اور نہ ذرّہ سے چھوٹی اور نہ بڑی کوئی بھی ایسی چیز نہیں جو واضح قانون میں نہ ہو۔	
4	لِّيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ	
	تاکہ مملکت الٰہیہ ان لوگوں کو جزا دے جنہوں نے امن قائم کیا اور اصلاحی عمل کئے۔۔۔،انہیں کے لیے حفاظت اور باعزت ضروریات زندگی ہیں۔	
5	وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ	
	اور جن لوگوں نے ہمارے احکامات کی نفی کر کے عاجز کرنے کی کوشش کی ان ہی کے لئے تو ذلت آمیز تکلیف دہ سزا ہے۔	
6	وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ	
	اور جنہیں علم دیا گیا ہے وہ سمجھتے ہیں کہ جو کچھ تمہیں تمہارے نظام ربوبیت کی طرف سے بھیجا گیا ہے وہی تو حق ہے۔۔۔۔۔اور وہ حاکم مطلق بر بنائے غلبہ راہ دکھاتا ہے۔	
7	وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ	
	اور کافر کہتے ہیں۔۔،کیا ہم تمہیں اس شخص کا بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ تم نیست و نابود ہو جاؤ گے تو پھر یقیناً نئے سرے سے ضابطہ اخلاق دئے جاؤ گے۔	

8	أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَم بِهِ جِنَّةٌ ۗ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ	
	کیا اس نے مملکت الہیہ پر جھوٹ گھڑ لیا ہے یا اسے جنون ہے۔۔۔، نہیں بلکہ جو لوگ مکافات عمل پر یقین نہیں رکھتے وہ سزا اور دور کی گمراہی میں ہیں۔	
9	أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ إِن نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ	
	کیا وہ حکومت اور عوام میں جو ان کی طاقت کے درمیان اور ان کے پیچھے پیرو کاروں میں سے ہے غور نہیں کرتے۔۔۔، اگر ہم چاہیں تو انہیں عوام میں دھنسا دیں یا ان پر حکومت کی طرف سے کوئی تکلیف لے آئیں۔۔۔، یقیناً اس کی طرف رجوع کرنے والے شخص کے لیے اس میں بڑے دلائل ہیں۔	
10	وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا ۖ يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ ۖ وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ	
	اور بے شک ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے فضیلت دی تھی۔۔۔۔۔اے ارادہ و عمل کے مستحکم سردار و اور شاہین صفت بلندی پرواز کے حامل افراد کو اس کی پیروی کرو اور ہم نے اس کے لیے حدود کو نرم کر دیا تھا۔	
11	أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۖ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ	
	کہ تم رحمت و نعمت کی فراوانی و کشادگی اور بھرپور انداز سے کام کرو اور جوڑنے میں پیمانے کا خیال رکھو اور اصلاحی عمل کرتے رہنا۔۔۔۔۔یقیناً تم جو کچھ کرتے ہو میں بر بنائے بصیرت دیکھنے والا ہوں۔	

مباحث:۔

سَابِغَاتٍ ۔۔۔مادہ۔س ب غ۔۔معنی۔۔رحمت ونعمت کی فراوانی کے ساتھ کسی کام کی تکمیل کرنا۔

12 وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۖ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ ۖ وَمِنَ الْجِنِّ مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ

اور سلیمان کے لئے حکومت کی صبح ایک حالت میں اور شام ایک اور حالت میں۔۔۔اور ہم نے اس کے لئے لگاتار اعانت عطا کی۔۔۔۔۔۔اور اس کے نظام ربوبیت کے حکم سے نامانوس افراد میں سے جو اس کی قوت کے درمیان کام کرتے تھے۔۔۔،ادر جوان میں ہمارے حکم سے انحراف کرے گا تو ہم اسے بھڑکتی آگ کی سزا چکھائیں گے،

مباحث:۔

الرِّيحَ ۔۔مادہ۔۔روح/ری ح ۔۔معنی۔۔راحت۔،قوت۔،طاقت۔،غلبہ۔

13 يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِن مَّحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَّاسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ

یہ لوگ سلیمان کے لئے جنگی چوکیوں،مورتی جو وہ چاہتے تھے بنادیتے تھے اور برائی سے علحدگی اختیار کرتے ہوئے اور مرکزی پیمانوں پر انحسار کرتے ہوئے۔۔۔۔۔اۓ آل داؤد نعمتوں کا صحیح استعمال کرو۔۔۔لیکن ہمارے بندوں میں شکر گزار بندے کم ہی ہوتے ہیں۔

مباحث:۔

مَّحَارِيبَ ۔۔مادہ۔۔ح ر ب ۔۔ معنی۔۔جنگ۔۔مَّحَارِيبَ کاوزن مفاعیل کا ہے جو مفعل کی جمع ہے۔اسلئے مَّحَارِيبَ کے معنی ہوئے وہ چیزیں یا ہتھیار جس سے جنگ کی جائے یا جنگ میں کار آمد ہو۔

14 فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُ ۖ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ

پس جب ہم نے اس کی حکومت کو گرتے پایا تو اس کی ناکامی کی دلیل بھی قیدیوں کو عوام میں سے لوگوں نے بتائی جوان کی طاقت کو کھارہی تھی پس جب اس کا اقتدار گرا تب قیدیوں کو معلوم ہوا کہ اگر وہ ڈھکی چھپی باتوں پر عمل کرنے والے ہوتے تو اس ذلت آمیزی میں مبتلا نہ رہتے۔

15 لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ ۖ جَنَّتَانِ عَن يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۖ كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ

سبا کے لیے اُن کے اپنی مملکت ہی میں سعادت مند جامع و ہمہ گیر ریاستوں کی دلیل موجود تھی۔۔،۔۔۔اپنے نظام ربوبیت کی عطا کردہ ضروریات زندگی سے حاصل کرو اور ان کا جائز مناسب اور صحیح استعمال کرو۔ایک خوشحال بستی اورانتہائی حفاظت فراہم کرنے والا نظام ربوبیت۔

مباحث:۔

یہ بیان ہے سبا کی خوشحال مملکت کا جو مختلف اطاعت گزار ہمہ گیر ریاستوں پر مشتمل تھی۔۔۔۔جس کو بطور دلیل پیش کیا گیا ہے۔۔۔جسکو آیت کی آخر میں جامع بیان میں اس طرح بیان کیا ہے۔ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ۔ایک خوشحال بستی اورانتہائی حفاظت فراہم کرنے والا نظام ربوبیت۔

16	فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّن سِدْرٍ قَلِيلٍ	
	پھر انہوں نے نافرمانی کی تو ہم نے ان پر سخت بربادی والا سیلاب بھیج دیا اور ہم نے ان کی خوشحال ریاستوں کے بدلے میں برباد ریاستیں پائیں جن کے انجام برے اور بے فائدہ اور جھاؤ اور (بیری کے کانٹوں کی طرح) تکلیف دہ۔	
17	ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِمَا كَفَرُوا ۖ وَهَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ	
	یہ ہم نے انہیں ان کے نعمتوں کے غلط استعمال کی سبب سزا دی۔۔۔۔ ہم ایسی سزا ناشکرے کے سوا کسی اور کو نہیں دیتے ہیں؟	
18	وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۖ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ	
	اور ہم نے ان کے اور ان کی بستیوں کے درمیان جن کو ہم نے برکت دی تھی کئی نمایاں بستیاں بسادیں اور ہم نے ان میں کردار کے پیمانے مقرر کر دئے۔۔۔، کہ ظلم کی رات ہو یا امن و عافیت کا دن، دنوں میں سیرت کا مظاہرہ کرو۔	
19	فَقَالُوا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ	
	پس انہوں نے کہا ہم سے ہمارے مقدس اوراق دور فرما۔۔۔، اور انہون نے اپنے ہی لوگوں پر ظلم کیا تو ہم نے انہیں قصہ پارینہ بنا دیا اور ان کے چیتھڑے بکھیر دئے۔ یقیناً اس قصے میں ہر استقامت والے اور شکر کرنے والے کے لئے دلائل میں۔	

20	وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ	
	بیشک سرکش لوگوں نے ان لوگوں کے بارے میں اپنا خیال سچا کر دکھایا چنانچہ انہوں نے اس کی پیروی کی۔ سوائے اہلِ ایمان کے ایک گروہ کے۔	
21	وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ	
	اور سرکش کو ان پر ایسا اختیار نہ تھا لیکن یہ سب کچھ اس لئے کہ ہم معلوم کریں کہ کون آخرکار انجام والے دن امن میں ہوتا ہے اور کون اس سے متعلق شک میں ہے اور تمہارا النظام ربوبیت ہر چیز پر نگران و نگہبان ہے۔	
22	قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ ۖ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِن شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُم مِّن ظَهِيرٍ	
	کہہ دو۔۔، کہ مملکت الہیہ کے سوا جن کا تمہیں زعم ہے انہیں پکارو۔۔۔ وہ نہ تو حکومت میں اور نہ ہی عوام میں ذرّہ بھر اختیار رکھتے ہیں اور نہ ان کا ان دونوں میں کوئی اشتراک ہے اور نہ ہی ان میں سے کوئی پشت پناہ ہے۔	
23	وَلَا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ عِندَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَن قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ	
	اور اس کے ہاں سفارش نفع نہیں دیتی ہے مگر اس کو جس کے لیے قانون اجازت دے۔۔ گا یہاں تک کہ جب ان کے دل سے گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے کہتے ہیں تمہارے نظام ربوبیت نے کیا حکم دیا۔۔، وہ کہتے ہیں سب کچھ حق فرمایا اور وہی بربنائے کبریا ہے عالی مرتبت ہے۔	

24	قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ	
	پوچھو کہ تمہیں حکومت اور عوام کے معاملے میں کون ضروریات زندگی عطا کرتا ہے ۔۔۔۔۔ تم اعلان کرو۔۔ مملکت الہیہ۔۔۔۔۔۔،اور یقیناً ہم دونوں میں سے ہم یا تم ہدایت پر ہیں یا صریح گمراہی میں ہیں۔	
25	قُل لَّا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ	
	کہہ دو کہ نہ تو تم پوچھے جاؤ گے جو ہم نے جرائم کئے۔اور نہ ہم ہی پوچھیں جائیں گے اسکی بابت جو تم کرتے ہو۔	
26	قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ	
	اعلان کردو کہ ہمارا نظام ربوبیت ہم سب کو جمع کرتا ہے۔۔۔پھر ہمارے درمیان بربنائے حقوق فیصلہ کرتا ہے۔۔۔۔ اور وہ باعلم بڑا فیصلہ کرنے والا ہے۔	
27	قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُم بِهِ شُرَكَاءَ ۖ كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ	
	کہہ دو کہ اچھا مجھے بھی تو کھاؤ۔،جنہیں تم مملکت الہیہ کا شریک ٹھہرا کر اس کے ساتھ ملا رہے ہو،ایسا ہرگز نہیں ہے،بلکہ وہ تو باحکمت مملکت الہیہ ہے	
28	وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ	
	ہم نے تم کو تمام انسانیت کے لئے خوشخبری سنانے والا اور پیش آگاہ کرنے والا بھیجا ہے۔۔۔البتہ۔۔ لوگوں کی اکثریت بے علم ہے	

29	وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ
	اور وہ پوچھتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ واعدہ کب وفا ہو گا۔
30	قُل لَّكُم مِّيعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ
	کہ دو کہ تمہارے لیے ایک ایسے وقت کا وعدہ ہے جس سے تم نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہو اور نہ آگے بڑھ سکتے ہو۔
31	وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ
	اور کافروں نے کہا ہم اس قرآن کے ذریعے ہرگز امن قائم نہیں کریں گے اور نہ اس کے ذریعے جو اس کے قوت میں موجود ہے۔۔۔۔اور کاش آپ دیکھتے جب کہ ظالم اپنے نظام ربوبیت کے سامنے جواب دہ ہونگے اور ایک دوسرے پر ایک ہی بات کا الزام لگا رہے ہونگے۔۔۔، جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ ان سے کہیں گے جو بڑے بنتے تھے۔۔، "اگر تم نہ ہوتے تو ہم امن قائم کرنے والے ہوتے۔۔"
32	قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُم ۖ بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ
	ان لوگوں نے جو متکبر بنتے تھے کمزور لوگوں سے کہا۔۔"کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روکا تھا؟۔۔جب کہ وہ تمہارے پاس آ چکی تھی بلکہ تم خود ہی مجرم تھے۔"

33	وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَن نَّكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَندَادًا ۚ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	
	اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے۔۔۔"بلکہ رات اور دن کے فریب نے جس کا تم ہمیں حکم دیا کرتے تھے۔۔۔کہ ہم مملکت الہیہ کا انکار کر دیں اور اس کے لیے برابری ٹھیرائیں"۔۔۔اور جب سزا کو دیکھیں گے تو دل ہی دل میں پشیمانی کو چھپائیں گے۔۔، اور کافروں کی گردنوں میں ہم طوق ڈالیں گے۔۔۔۔۔۔وہ اسی کا بدلہ پا رہے ہیں جو وہ کیا کرتے تھے۔	
34	وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ	
	اور ہم نے جس کسی بستی میں کوئی پیش آگاہ بھیجا تو وہاں کے دولتمندوں نے یہی کہا کہ تم جس کے ساتھ بھیجے گئے ہو ہم اسی کا انکار کرتے ہیں۔	
35	وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ	
	اور یہ بھی کہا کہ ہم مال اور نفری میں تم سے بڑھ کر ہیں اور ہم کوئی سزا دئے جانے والے نہیں ہیں۔	
36	قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ	
	اعلان کر دو۔۔"میرا نظام ربوبیت جو شخص چاہتا ہے اس کی ضروریات زندگی کشادہ کرتا ہے اور پھر پیمانے مقرر کرتا ہے۔۔۔۔۔لیکن اکثر لوگ اس کا علم نہیں رکھتے۔	

37	وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُم بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ	
	نہ تو تمہارے مال اور نہ ہی اولاد انفرادی قوات ایسی چیز ہے جو تمہیں مرتبہ میں ہمارے قریب کر دے البتہ جنہوں نے امن قائم کیا اور اصلاحی عمل کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کے عمل کا دوہرا بدلہ ہے اور وہی مملکت کے اعلیٰ مقامات پر پر امن فائز ہونگے۔	
38	وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ	
	اور وہ جو ہماری آیتوں کو رد کرنے کی کوشش میں لگ گئے وہ سزا کے معاملے میں حاضر کئے جائیں گے۔	
39	قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ وَمَا أَنفَقْتُم مِّن شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ	
	کہہ دو بے شک میرا نظام ربوبیت ہی اپنے بندوں میں سے جو چاہے اس کی ضروریات زندگی کشادہ کرتا ہے اور اس کے لئے پیمانے مقرر کرتا ہے۔۔۔۔اور جو کوئی چیز بھی تم خرچ کرتے ہو تو وہ اس کا عوض دیتا ہے اور وہ سب سے بہترین ضروریات زندگی دینے والا ہے۔	
40	وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَٰؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ	
	اور جس دن ان سب کو جمع کرے گا پھر نافذین احکامات سے کہے گا کیا یہی ہیں جو تمہاری تابعداری کیا کرتے تھے۔	
41	قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنتَ وَلِيُّنَا مِن دُونِهِم ۖ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ ۖ أَكْثَرُهُم بِهِم مُّؤْمِنُونَ	

	وہ کہیں گے تمام تر جدوجہد تیرے لئے ہے۔۔۔ تو ہی ہمارا سرپرست ہے نہ کہ کوئی دوسرا۔۔، بلکہ یہ سرکشوں کی اطاعت کیا کرتے تھے۔۔۔اور ان کی اکثریت ان ہی کے ذریعے امن کا دعویٰ کرتے تھے۔	
42	فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ	
	پس آج کے دن تم میں سے کوئی بھی کسی دوسرے کے نفع نقسان کا اختیار نہیں رکھتا۔۔۔، اور ہم ظالموں سے کہیں گے: آگ کی سزا کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔	
43	وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَن يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ وَقَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ مُّفْتَرًى ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ	
	اور جب انہیں ہمارے واضح احکامات بتائے جاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ محض ایسا شخص ہے جو چاہتا ہے کہ تمہیں ان چیزوں سے روک دے جن کی تمہارے آباء و پیشوتا بعداری کیا کرتے تھے۔اور کہتے ہیں کہ یہ تو ایک گھڑا ہوا جھوٹ ہے اور جب حق ان کے پاس آیا تو کافروں نے کہا کہ یہ تو ایک واضح جھوٹ ہے۔	
44	وَمَا آتَيْنَاهُم مِّن كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا ۖ وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ	
	اور ہم نے نہ تو ان کو کتابیں دیں جن کو وہ پڑھتے ہیں اور نہ ہی تم سے پہلے ان کی طرف کوئی پیش آگاہ کرنے والا بھیجا۔	
45	وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ	

	وران لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے تھے اور یہ لوگ اس کتاب کی معاشرت کو جو ہم نے انہیں دی نہیں پہنچے پس انہوں نے میرے پیغام بروں کو جھٹلایا۔۔۔۔۔۔ تو پھر میری سزا کیسی رہی۔

مباحث:۔

مِعۡشَارَ ۔۔۔مادہ۔۔ ع ش ر ۔۔ معنی۔۔ عشرت۔، معاشرہ۔ خانہ بدوشوں میں دس لوگوں سے زیادہ کو معاشرہ کہتے ہیں۔ اسی سے دس کا مفہوم لے لیا گیا۔ مِفۡعَالُ کے وزن پر ہے۔ جیسے ف ت ح سے مفتاح اور ث ق ل ' سے مثقال۔ اور و ز ن سے میزان۔۔۔۔۔۔ اسلئے اگر معاشرے سے معنی لئے جائیں تو وہ چیز جس سے معاشرہ قائم کیا جائے ہوگا۔

46	قُلۡ إِنَّمَآ أَعِظُكُم بِوَٰحِدَةٍۖ أَن تَقُومُواْ لِلَّهِ مَثۡنَىٰ وَفُرَٰدَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُواْۚ مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍۚ إِنۡ هُوَ إِلَّا نَذِيرٞ لَّكُم بَيۡنَ يَدَيۡ عَذَابٖ شَدِيدٖ
	کہہ دو کہ میں تمہیں ایک ہی بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم مملکت الہیہ کے لیے خواہ دو دو ایک ایک ہو لیکن کھڑے ہو جاؤ اور سوچو کہ تمہارے ساتھی کو جنون نہیں ہے۔۔ وہ تو تمہیں ایک سخت سزا کے آنے سے پہلے پیش آگاہ کرنے والا ہے۔
47	قُلۡ مَا سَأَلۡتُكُم مِّنۡ أَجۡرٖ فَهُوَ لَكُمۡۖ إِنۡ أَجۡرِيَ إِلَّا عَلَى ٱللَّهِۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ شَهِيدٞ
	کہہ دو اگر کہ اس پر جو اجرات میں نے تم سے مانگی ہو تو وہ تمہارے ہی لئے ہے۔۔۔، میرا بدلہ تو مملکت الہیہ ہی پر ہے۔۔۔ اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔
48	قُلۡ إِنَّ رَبِّي يَقۡذِفُ بِٱلۡحَقِّ عَلَّٰمُ ٱلۡغُيُوبِ

	کہہ دیجئے کہ میرا نظام ربوبیت حق کو برابر دل میں ڈالتا رہتا ہے اور وہ غیب کا خوب جاننے والا ہے۔	
49	قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ	
	کہہ دو کہ حق آگیا ہے اور باطل نہ تو ابتدا کرتا ہے اور نہ ہی اعادہ کرتا ہے۔	
50	قُلْ إِن ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۖ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ	
	کہو "اگر میں گمراہ ہو گیا ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ ہی پر ہے، اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اُس وحی کی بنا پر ہوں جو میرا نظام ربوبیت مجھے بھیجتا ہے۔ یقیناً وہ قریب سے سننے والا ہے۔	
51	وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ	
	اور کاش تم دیکھو کہ جب یہ لوگ گھبرائے ہوئے پریشان حال ہوں گے لیکن بچ نکلنے کا کوئی موقع نہ ہوگا اور وہ قریبی جگہ سے پھر پکڑ لئے جائیں گے۔	
52	وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ	
	اور انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کے ذریعے امن قائم کیا۔، مگر اتنی دور دراز جگہ سے امن پر دسترس کہاں۔	
53	وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِن قَبْلُ ۖ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ	
	حالانکہ پہلے تو اس کا انکار کرتے رہے اور بلا تحقیق قیاس آرائی کرتے تھے۔	

54	وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِم مِّن قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ	
	اور ان میں اور ان کی خواہش میں آڑ کر دی جائے گی جیسا کہ ان سے پہلے کے لوگوں کے ساتھ اس سے پہلے کیا گیا بے شک وہ بھی حیرت انگیز شک میں پڑے ہوئے تھے	